SALCO
South Asian Legal Clinic of Ontario

کینیڈا میں فیصلہ سازی کی ذمہ داری اور والدین کے طور پر بچوں کی پرورش کا وقت (پیرنٹنگ ٹائم)

(اسے تحویل اور رسائی/ملاقات کہا جاتا تھا)

اگر دونوں والدین ایک ساتھ نہ رہنے کا فیصلہ کرتے ہیں، تو انہیں فیصلہ کرنا ہوگا کہ:

- انکے بچوں کے بارے میں اہم فیصلے کون کرے گا
- بچے والدین میں سےہر ایک کے ساتھ کتنا وقت گزاریں گے (بچے کو دونوں والدین کے ساتھ رہنا ضروری نہیں ہے لیکن وہ والدین میں سے ہر ایک کے ساتھ وقت گزار سکتا ہے)

یہ دو معاملات قانونی طور پر **فیصلہ سازی کی ذمہ داری (decision-making responsibility)** (جسے تحویل (custody)کہا جاتا تھا) اور **والدین کے طور پر بچوں کی پرورش کے لیے وقت (پیرنٹنگ ٹائم)** (جسے رسائی یا ملاقات کہا جاتا تھا)،کے نام سے جانےجاتے ہیں۔

اگر والدین شادی شدہ ہیں اور طلاق لے رہے ہیں، تو ان کے حقوق اور ذمہ داریاں *طلاق ایکٹ (Divorce Act)*کے تحت ہوں گی، جو کہ ایک وفاقی قانون ہے۔

اگر والدین شادی شدہ نہیں ہیں، یا وہ طلاق نہیں چاہتے ہیں، تو ان کے حقوق اور ذمہ داریاں صوبائی قانون کے تحت ہوں گی۔ اونٹاریو میں یہ *فیملی لاء ایکٹ (Family Law Act)*ہے۔

فیصلہ سازی کی ذمہ داری

فیصلہ سازی کی ذمہ داری کیا ہے؟

- بچے کی فلاح و بہبود کے بارے میں اہم فیصلے ، بشمول صحت، تعلیم، ثقافت، زبان، مذہب، اور اہم غیر نصابی سرگرمیوں کے بارے میں فیصلے

فیصلہ سازی کی ذمہ داری کا تعین یا تو عدالتی حکم یا والدین کے درمیان معاہدے سے کیا جا سکتا ہے۔

فیصلہ سازی کی ذمہ داری کی اقسام :

1. **فرد واحد فیصلہ سازی کی ذمہ داری** – والدین میں سے ایک کو دوسرے کی رضامندی یا شمولیت کے بغیر بچوں کے بارے میں تمام اہم فیصلے کرنے کا حق ہے، جب تک کہ معاہدہ یا عدالتی حکم کچھ اور نہ کہے۔

2. **مشترکہ فیصلہ سازی کی ذمہ داری** – دونوں والدین بچوں کے بارے میں اہم فیصلے کرنے کا حق رکھتے ہیں، اور دونوں والدین فیصلہ سازی میں شامل رہتے ہیں۔

3. **ڈی فیکٹو فیصلہ سازی کی ذمہ داری (De facto decision-making responsibility)** والدین میں سے ایک (ملک یا کینیڈا) سے باہر چلے جاتے ہیں اور والدین میں سے جو بھی اب بچوں کے ساتھ رہ رہے ہیں وہ خود کار طریقے سے فیصلہ سازی کی ذمہ داری رکھتے ہیں جب تک کہ کوئی عدالت یہ فیصلہ نہ کر دے کہ مستقل طور پر فیصلہ سازی کی ذمہ داری کس کے پاس ہوگی۔ ڈی فیکٹو فیصلہ سازی کی ذمہ داری کا مطلب ہے کہ دوسرے والدین نے اس انتظام کو قبول کر لیا ہے۔ یہ فیصلہ سازی کی فرد واحد ذمہ داری سے مختلف ہے کیونکہ اس میں قانونی انتظام نہیں ہے۔

بچوں کی پرورش کا وقت (پیرنٹنگ ٹائم)

بچوں کی پرورش کا وقت (پیرنٹنگ ٹائم) کیا ہے؟

- وہ وقت جو بچے والدین کے ساتھ گزارتے ہیں

- بچے کو جسمانی طور پر والدین کے ساتھ میں ہونا ضروری نہیں ہے۔ مثال کے طور پر اگر والد یا والدہ کو بچے کے ساتھ گزارنے کاوقت اسکول کے دن کا ملتا ہے، تو بچہ اسکول میں جو وقت گزارتا ہے وہ ان کےپیرنٹنگ ٹائم میں شامل ہوتا ہے۔ جب بچہ والد یا والدہ کے ساتھ ہوتا ہے، تب والدین کے طور پر پرورش کے وقت (پیرنٹنگ ٹائم) کےدوران بچے کے بارے میں روزمرہ کے فیصلے کرنے کا حق بھی شامل ہوتا ہے جیسے کہ کھانے، سونے کا وقت وغیرہ۔ والدین کو اپنے بچے کی خیریت یا فلاح و بہبود کے بارے میں معلومات جاننے کا حق حاصل ہوگا۔

- پرورش کےوقت (پیرنٹنگ ٹائم) کا تعین عدالتی حکم یا والدین کے درمیان معاہدے سے کیا جا سکتا ہے۔

پرورش کےوقت (پیرنٹنگ ٹائم) کے انتظامات کی اقسام:

1. مشترکہ پیرنٹنگ ٹائم – دونوں والدین اپنے بچے کے ساتھ گزرائے گئے وقت کا مشترک حصہ حاصل کرتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ بچہ کم از کم 40%وقت والد یا والدہ ، ہر ایک کے ساتھ گزارتا ہے۔

2. تقسیم شدہ پیرنٹنگ ٹائم – والدین کے ایک سے زیادہ بچے ہیں اور والد اور الدہ میں سے ہر ایک کم از کم ایک بچے کے ساتھ زیادہ تر وقت (60% سے زیادہ) گزارتے ہیں۔

3. زیر نگرانی پیرنٹنگ ٹائم – جب والدین اپنے بچوں کے ساتھ وقت گزارتے ہیں تو کسی اور کا موجود ہونا ضروری ہے۔ ایسا عام طور پرتب ہوتا ہے جب ملاقات (یا وزٹس) کے دوران حفاظتی خدشات پائے جاتے ہیں۔

اگر دونوں والدین فیصلہ سازی کی ذمہ داری اور پیرنٹنگ ٹائم کے انتظامات پر متفق ہیں، تو وہ درج ذیل کر سکتے ہیں :

- بچوں کی پرورش کا ایک منصوبہ (پیرنٹنگ پلان) تیار کریں جو ان کے غیر رسمی معاہدے کا خاکہ پیش کرے **یا**

- بچوں کی پرورش کا منصوبہ (پیرنٹنگ پلان) ان کے علیحدگی کے معاہدے میں شامل کریں جو عدالت میں دائر کیا جا سکتا ہے **یا**

- عدالتی حکم حاصل کریں (اگر عدالتی کارروائی شروع ہو چکی ہے)

SALCO
South Asian Legal Clinic of Ontario

اگر دونوں والدین فیصلہ سازی کی ذمہ داری (decision-making responsibility) اور بچوں کی پرورش (پیرنٹنگ) کے منصوبے کے انتظامات پر متفق **نہیں ہیں**، تو وہ یہ کر سکتے ہیں :

تمام باقی معاملات حل کرنے کے لئے عدلیہ کے سامنے جانے کا ارادہ کریں

- تمام باقی معاملات حل کرنے کے لئے جج کے سامنے عدالت میں جائیں۔ جج پھر بچوں کی پرورش (پیرنٹنگ) کا حکم جاری کرے گا۔ یہ حکم کسی بچے کے بارے میں فیصلہ سازی کی ذمہ داری یا بچوں کی پرورش کےوقت (پیرنٹنگ ٹائم) کے انتظامات کا تعین کرے گا۔

یہ فیصلہ کرتے وقت کہ فیصلہ سازی کی ذمہ داری کس پر ہونی چاہیے، اور وہ والد یا والدہ میں سے کسی ایک کے ساتھ کتنا وقت گزاریں گے، عدالت بچے کے بہترین مفادات پر غور کرے گی اور ایسے عوامل پر غور کرے گی جیسے :

- بچے کو استحکام کی ضرورت
- والد یا والدہ کے ساتھ بچے کا رشتہ
- ماضی میں بچے کی دیکھ بھال
- بچے کے خیالات اور ترجیحات
- بچے کا مذہب اور ثقافت
- خاندانی تشدد

فیصلہ سازی کی ذمہ داری (Decision-Making Responsibility) اور بچوں کی پرورش کے وقت (پیرنٹنگ ٹائم) کے انتظامات کو تبدیل کرنا

اگر معاہدہ والدین کے درمیان نجی طور پر کیا گیا تھا :

- وہ ایک نیا معاہدہ کر سکتے ہیں اور اس بات پر متفق ہو سکتے ہیں کہ پرانا معاہدہ اب درست نہیں ہے
- اگر وہ تبدیلیوں پر متفق نہیں ہوسکتے ہیں، تو وہ تنازعات کے حل کے طریقہ کار جیسے کہ ثالثی کے ذریعے اسے عدالت سے باہر حل کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں، یا وہ عدالت جا سکتے ہیں (اگر انہوں نے معاہدہ عدالت میں دائر کیا ہے)

اگر والدین کو عدالتی حکم موصول ہوا ہے :

- اگر وہ تبدیلیوں پر متفق نہیں ہیں، تو انہیں پچھلے حکم کو "تبدیل" کرنے کے لیے عدالت میں درخواست دینے کی ضرورت ہوگی۔ انہیں عدالت میں ثابت کرنا ہو گا کہ آخری حکم کے بعد سے بچے کے حالات میں تبدیلی آئی ہے
- اگر وہ تبدیلیوں پر متفق ہیں تو، وہ نئے معاہدے کو عدالت میں جمع کر سکتے ہیں اور عدالت سے اسے "رضامندی کا حکم" (“consent order”)نام کے آرڈر میں ڈال سکتے ہیں